

ایٹمی حملے کے بعد کیسے بچا جائے.....

نہایت ضروری اور اہم معلومات جو ہر کیلئے جاننا بے حد ضروری ہیں۔


Shafiq Rao

1

آج کے دور میں انسان کو جس سب سے خوفناک غیر فطری آفت کا
سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وہ ہے ایک ایٹمی حملہ۔ اگر آپ کے شہر پرائیٹم
بم گرا دیا جائے تو بھی آپ زندہ بچ سکتے ہیں۔ کیسے؟ جانئے اس تحریر
میں، ایٹمی حملے کا خطرہ کہاں ہے؟ دنیا میں اس وقت 15,000
کے قریب ایٹمی ہتھیار موجود ہیں۔ جن ممالک میں ایٹمی حملے کا خطر
سب سے زیادہ ہے وہ یہ ہیں۔

2

جنوبی کوریا، شمالی کوریا، پاکستان، بھارت، اسرائیل، ایران،
اس کے علاوہ روس و امریکہ بھی ایٹمی جنگ کا نشانہ بن سکتے ہیں۔
دارالحکومت، اہم فوجی چھاؤنیاں، اہم شہر اور زیادہ آبادی والے
علاقے ایٹمی حملوں کا اولین نشانہ ہیں۔



3

”حالات پر نظر رکھیں“

ایٹمی حملہ جنگ میں ہمیشہ آخری آپشن ہوتا ہے۔ اپنے ملک اور بین
الاقوامی معاملات سے خود کو باخبر رکھیں اور کسی جنگ کی صورت میں
پیشگی تدابیر تیار رکھیں۔


Shafiq Rao

4

پناہ گاہ:

آپ ایٹمی حملے اور اس کے اثرات سے صرف اس صورت میں ہی بچ سکتے ہیں اگر آپ کے پاس ایک منظم اور محفوظ پناہ گاہ موجود ہو۔ بہترین پناہ گاہ زمین سے کم از کم 10 فٹ نیچے تہہ خانے کی صورت میں ہوگی۔ زمین پر بھی پناہ گاہ بنائی جاسکتی ہے تاہم وہ تابکاری کو مکمل طور پر نہیں روک سکے گی۔ زمین پر بنائی جانے والی پناہ گاہ عمارتی پتھروں سے بنائی جانی چاہیے، اگر عام اینٹیں اور کنکریٹ کا استعمال کرنا ہو تو پھر اینٹوں کی ایک کے بجائے کم از کم 5 پرتیں لگائی جائیں۔



سامان:

5

اپنی پناہ گاہ میں اتنا سامان ہمہ وقت سٹور رکھیں جو 3، 2 ہفتوں کے لیے کافی ہو، سامان کی تفصیل

1- ٹن پیک کھانا، جس میں گوشت کا کوئی آئٹم شامل نہ ہو بلکہ سبزیاں، پھل اور بینز وغیرہ ہوں تاکہ فوڈ پوائزنگ کی اضافی مصیبت سے بچا جاسکے۔

2- ڈسٹلڈ یا منرل واٹر کی بوتلیں۔ fb/rao

3- پانی کا ایک بڑا ٹینک جو نہانے وغیرہ کے کام آئے گا۔

4- ایک ریڈیو۔ (آپ کا موبائل تابکاری کے پہلے جھٹکے کے بعد ناکارہ ہو جائے گا)۔

5- کپڑوں کا ایک اضافی جوڑا۔ fb/rao

6- کتابیں، جو کئی دن زیر زمین گزارنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

7- فرسٹ ایڈ کٹ۔



6

8- ادویات جن میں بخار، سر درد، جسم درد کی گولیاں، سلیپنگ پلز

9- بیٹریز یا بجلی کا متبادل انتظام جیسے ٹارچ،

پوٹاشیم آئیوڈائیڈ کی گولیاں (دھماکے کے اول دن استعمال کریں)

پینسلین پوٹاشیم سیفینک اینٹی-سپٹک سپرے اگر ایٹمی حملہ ہو جائے؟

کسی بھی حادثے یا حملے کی صورت میں زندہ بچ جانے کا پہلا اصول،

اپنے ہوش و حواس کو قابو اور دماغ کو حاضر رکھنا ہے۔ ایٹمی حملہ ہونے کے

ایک سیکنڈ کے اندر اندر آپ کو ایک زوردار دھماکہ سنائی دے گا

اور فوراً ”مشروم“ کی شکل کا ایک کئی میل اونچا دھوئیں کا طوفان نظر آئے گا۔

فورا سمجھ جائیے کہ یہ ایٹمی حملہ ہے۔



7

اب بچنے کی جدوجہد شروع کیجئے:

ایٹمی تباہی کے تین مراحل ہیں، ابتدائی دھماکہ۔ فال آؤٹ تارکارتوفان۔

اگر تو ایٹمی وار ہیڈ آپ کی لوکیشن کے ڈیڑھ، دو میل کے اندر اندر گرایا گیا ہے تو فوراً کلمہ پڑھ لیں اور بیٹھے

ہیں تو کھڑے ہو جائیں۔ اگلے تین سیکنڈز کے اندر اندر آپ کا وجود بھاپ بن کے اڑ جائے گا۔ اگر آپ

ایٹمی حملے کے لوکیشن سے ڈیڑھ دو میل دور ہے تو آپ بچ سکتے ہیں۔ پہلا دھماکہ سنائی دینے کے بعد آپ

کے پاس زیادہ سے زیادہ 5 سیکنڈز ہیں۔ دھماکے کی مخالف سمت میں کسی بھی ٹھوس چیز، دیوار یا کسی

گہری جگہ پہنچیں، زمین پر التالیٹ جائیں، اپنے دونوں ہاتھ سر پر رکھتے ہوئے کانوں کو ڈھانپ لیں اور

ٹانگیں کراس کر لیں، اسی دوران آپ کو ایک اور زوردار دھماکہ سنائی دے گا جو کہ پہلے دھماکے سے



سو گنا زیادہ طاقتور ہوگا اور شدید زلزلہ پیدا کرے گا۔ مبارک ہو! آپ ابتدائی دھماکے سے بچ

نکلے۔ دھماکہ سنائے دینے کے دو سے تین سیکنڈ بعد اٹھ کھڑے ہوں اور اپنی پناہ گاہ کی طرف بھاگیں۔

8

قال آؤٹ:

پہلے دھماکے میں جو سینکڑوں عمارات دھواں بن کے اڑ گئی تھیں اور اب ان کا لمبہ بارش کی صورت میں
برسے گا اور ساتھ ہی تابکاری سے بھرے ”الفا پارٹیکلز“ کی بارش بھی شروع ہو جائے گی۔ دھماکے کی
طرف ہرگز مت مڑ کے دیکھیں۔ اور قال آؤٹ میں گرتی چیزوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ صحیح
سلامت پناہ گاہ تک پہنچ گئے تو مبارک ہو! آپ قال آؤٹ سے بچ نکلے۔ پناہ گاہ میں داخل ہوتے ہی
ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اپنا سارا لباس اتار دیں کیونکہ قال آؤٹ کے دوران یہ بڑی مقدار میں
”الفا پارٹیکلز“ چوس چکا ہوگا۔ اس کے بعد اگر آپ زخمی ہیں تو خود ابتدائی طبی امداد لیں اگر صحیح سلامت ہیں
تو غسل کر لیں تاکہ قال آؤٹ کے بچے کھچے اثرات سے ہر ممکن حد تک بچا جاسکے۔



9

اب زمین پر ہر طرف تابکاری کا طوفان ہے اور آپ کو پناہ گاہ میں کئی دن تک رہنا ہے۔

fb/raoshaf

یاد رکھیں:

1- کم سے کم کھائیں۔

2- جتنا ممکن ہو سکے سو کر وقت گزاریں۔

fb/raoshaf

3- ریڈیو سنتے رہیں اور باہر کے حالات سے باخبر رہیں۔

4- اپنی ہمت بحال رکھیں۔

5- اگلے چند دن میں آپ ریڈیو ایکٹو سکنس کا شکار ہو سکتے ہیں

جس میں آپ کو تیز بخار، گھٹن، الٹیاں ہو سکتی ہیں۔ اپنے پاس موجود ادویات کو استعمال کریں۔



10

دہا کے کے زیادہ سے زیادہ 5 دنوں بعد امدادی ٹیمیں اور فوجی دستے آپ کے علاقے میں پہنچ جائیں گے۔ ریڈیو سنتے رہیں جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ کے علاقے میں امدادی سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں تو باہر نکل کر قریب ترین امدادی کارکن سے فوری رابطہ کریں تاکہ آپ کو تابکاری کے علاقے سے فوری طور پر نکالا جاسکے۔ اگر تو کوئی امدادی ٹیم آپ تک نہ پہنچ سکے تو بیس دن بعد پناہ گاہ سے نکلیں۔ اب تک تابکاری کا طوفان تھم چکا ہوگا۔

زندگی کی طرف سفر..... پناہ گاہ سے نکلتے ہی ممکن ہے کہ آپ کو پہلا احساس یہی ہو کہ لاکھوں میں سے صرف آپ ہی زندہ بچے ہیں۔ اب جس قدر جلدی ممکن ہو علاقہ چھوڑ دیں۔ اللہ پاک سب کو اپنی حفظ و امان محفوظ رکھے..... آمین

